

Batch: 65

حاجرہ اختر

Day: [M][T][W][T][F][S]
Date: 21/6/2024

سوال نمبر 1:

اسلام سے کیا مراد ہے؟
اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

1. تعارف:

تصور اسلام کا مطلب ہے کہ انسان کی زندگی کا اہل و عیال، اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔ اسلام انسان کو امن، سلامتی اور مکمل تقویٰ کی طرف بلاتا ہے۔ اسلام نہ صرف عبادات کی تعلیم دیتا ہے بلکہ انسانیت کے حقوق، اخلاقیات اور معاشرتی عدل کے اصول بھی متعین کرتا ہے۔

”الیوم اکملت لکم دینکم واتممت
علیکم نعمتی و ارضیت لکم الاسلام
حیثا“ (سورۃ المائدہ: 3)

ترجمہ:

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو دین کے طور پر پسند کر لیا۔

2. اسلام کے لغوی معنی:

لفظ اسلام عربی زبان سے لکھا
 ہے جس کے معنی سے سلامتی، امن،
 اطاعت۔ لغوی طور پر اسلام کا مطلب
 ہے امن یا سلامتی کی طرف رجوع کرنا اور
 اللہ کی اطاعت اور فضائل برداری کرنا۔

”اے اطمان والو! تم سب مکمل طور پر اسلام
 میں داخل ہو جاؤ اور شیطان سے قذموں
 کئی۔ یہودی نے آفریتک وہ تمہارا گھولا
 دستخیز ہے“ (سورۃ البقرہ: 208)

3. اسلام کے اصطلاحی معنی:

اصطلاحی
 لحاظ سے اسلام ایک الہی دین ہے جو اللہ
 تعالیٰ کی وحدانیت، آپ کی نبوت اور
 قرآن مجید کی بیادیت پر مبنی ہے۔ اسلام
 اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کا
 نام ہے۔ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان
 ہیں۔ کلمہ طیبہ، طہارت، روزہ، حج اور
 زکوٰۃ۔

”ان الدین عند اللہ الاسلام“

”بتک دین اللہ کے تہذیب“

اسلام ہے (سورۃ ال عمران: 19)

اسلام کی نمایاں خصوصیات

تعارف:

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا ان کے آگے
سرفہرگ کرنے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں
پیدا کیا اور سیدھے راستے پر چلنے کی
پہنچ دی۔

ترغیہ:

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ“
سورۃ الاسراء: 9

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں تو حیدر رسالت
، قرآن کی پدایت، عبادات، اخلاقیات
اور معاشرتی انصاف شامل ہے۔

ترغیہ:

”آج کے دن میں نے تمہارا دین
تمہارے لیے مکمل کر دیا“ (المائدہ)

1. تو حیدر:

تو حیدر اسلام کی سب سے اہم
نمایاں خصوصیت ہے۔ لغت کے رو
سے تو حید کے معنی ”وحدانیت“
۲۴

بالتفاتیہ جو اللہ کو اللہ ماننے سے سول اور اس کی عظمت پر یقین رکھنے اور اس کی عبادت میں اخلاص لانے کو توحید کہتے ہیں۔ اسلام میں توحید سے مراد یہ ہے کہ

”اللہ تعالیٰ ہی سب کچھ کا خالق و مالک ہے اور کسی اور کو اس کے ساتھ شریک نہ ماننا ہے!“

توحید اسلام کا بنیادی دینی اصول ہے جس کی بنیاد پر پوری اسلامی زندگی قائم ہے اس کے بغیر ایمان ناممکن ہے۔

”اللہ تعالیٰ ہی وحدانیت“

”قل هو اللہ احد، اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد، ولم یکن لہ کفو احد“ (اخلاص: 1-4)

ترجمہ: ”وہ نہ پیدا ہوا اور نہ کسی کو پیدا کیا“

کہہ دو وہ اللہ الہ ہے۔ اللہ کے نماز ہے۔ نہ اس نے کسی کو پیدا کیا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں ہے۔

2- عقیدہ رسالت:

اسلام کی (پوری)

عمایاں حضوریات میں سے ایک حضوریت
عقیدہ رسالت ہے۔ عقیدہ رسالت کے مطابق
ایک عقیدہ درج ذیل ہیں۔

2.1- ختم نبوت کا اقرار:

ختم نبوت کا اقرار یہ
مسلمان کے لیے فرض ہے۔ اسلام میں یقین براجاء
سے کہ حضرت محمدؐ آخری نبی اور رسول ہیں
اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

”صا كان محمد ابا احد من ابي الله
ولكن رسول الله وخاتم النبیین
وكان الله لكل شیء علیما“

ترجمہ:

”لوگوں کے محمدؐ تم مردوں میں سے نہیں
کے اب نہیں ہیں بلکہ وہ اللہ
کے رسول ہیں اور تمہارے رسول
میں سب سے آخری نبی ہیں
اور اللہ کے لیے بات کو خوب جاننے والا
ہے۔“ (سورۃ احزاب: 40)

2.2. طرز حیات:

عقبرہ رسالت اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ایک اصول ہے جو مسلمانوں کو آٹھ کی زندگی گزارنے کی طرف زور دیتا ہے۔ کیونکہ آپ کی زندگی کے واقعات، ان کے کام اور ان کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلقات ہمیں ہدایت اور ملوثہ قرآنیم کرتے ہیں۔ نبوت کے مجدد آٹھ نے فرمایا:

”سنتی مجھے السانتی کی جانب حکم بنا کر بھیجا گیا“

2-3 قوائین:

فران محمد میں دیے گئے قوائین اسلامی شریعت کی بنیاد ہے جو مسلمانوں کی زندگی کے لیے سیکھو و متعلم کرے ہیں۔ یہ قوائین عبادات، معاشرتی تعلقات، اقتصادی معاملات اور اخلاقیات کے بارے میں ہیں۔ ان پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

ترجمہ:

”اے ایمان والوں! عاف

کے علم دارین جلاؤ اور اللہ کے

لے گواہی دو جا سکرے خود ٹھواری

اور مختلف ہو بناوالدین اور

اور زندگی کے خلاف (سورۃ النساء: 68)

3. اسلام ایک عملِ صالحہ حیات

3.1. انفرادی زندگی

اسلام ایک عملِ صالحہ حیات ہے وہ زندگی کے لیے لیاؤ لپیڈ دیتا ہے۔ جب یہ پیدا ہو تو اذان دینے کا حکم ہے (یعنی نیکوئی میں اذان دینے کا حکم ہے)۔ پھر نیت دینے کا۔ جب نیکوئی کا ہے اس کی کردار سازی سناؤں ان کی پرورش اچھے سے کرنے کا حکم ہے۔

رسولؐ نے فرمایا

”ایسے بچوں کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں حج میں اگر وہ لڑکے ہیں تو ان کو حج کا حکم دو“

اسی طرح اسلام تعلیم پر بھی زور دیتا ہے۔ تعلیم انسان میں شعور پیدا کرتی ہے۔

لہری سے آیت نے فرمایا

”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے“

3.2: اجتماعی زندگی

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو انسان کی افرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ اسلامی معاشرے کی بنیاد عدل و انصاف پر ہے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر عدل کے حکم دیا گیا ہے اور ظلم و زیادتی سے منع کیا گیا ہے۔

سورۃ الحجرات آیت طبرہ ۹

”الرفوضوں میں سے دو طرفہ آئیس میں لڑائی نہیں تو ان میں صلح کر لو ورنہ ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو لیکن اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر لوٹ آئے تو ان کے درمیان العافیت سے صلح کر لو اور علیل کرو بیشک اللہ مدد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے“ (49:9)

4. آسان دین:

اسلام کی نمازوں خصوصیات
 جس سے آپ خصوصیت پر فخر سے کہہ سکتے ہیں
 ایک آسان دین ہے جس میں کوئی
 پیچیدگی نہیں ہے جسے سمجھنا آسان
 ہے۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے
 کہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اس کے ساتھ
 کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد ﷺ
 تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“

ترجمہ:

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
 نہیں اور حضرت محمد ﷺ کے
 رسول ہیں“

5. مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل

کتاب کا حامل دین ہے۔ اس کتاب
 میں کوئی شے نہیں ہے
 ”الذیوم اتممت لکم دینکم
 والحمد لله علی ذلک نعمتی وورفت
 لکم الاسلام اتم دینا“

ترجمہ:

آج کے دن میں نے تمہارے لیے
تمہارا دین نکال کر دیا ہے اور تم پر
اپنی نعمت بھاری بھاری ہے اور
تمہارے لیے اسلام آج آج کے دن ہے
لیند کیا ہے (سورۃ اعلیٰ: 3)

6. اخلاقِ حسنہ:

اسلام کی خصوصیات میں
سے اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی
کریم ﷺ کا ارشاد ہے
”اُمّ البعۃ انتم“
مخادم الاخلاق

ترجمہ:

مجھے مکہ کے اخلاق کی تعلیم
بھیج دیا ہے

اسلام کے مطابق نئے اخلاق کی جاہلیہ
وجوہات ہیں

- 1- جہل
- 2- ظلم
- 3- شہوت
- 4- غلبہ

اسلام کے مطابق اچھے اخلاق کی بنی
جاہلیہ وجوہات ہیں

1 - لکھو
2 - غیب

3 - شہادت
4 - عدل

بُرائے اخلاق کی وجوہات

جہل

جہل سے زیادتی
اور زیادتی سے
اگر وہ لوگ
نہ ہوتے

ظلم

ظلم سے
غلامی اور
معاذ اللہ اور ظلم اور
غلامی اور
ظلم اور
ظلم اور

غیب

اس میں
تعمیرات
پیدا ہوتی
ہیں - احادیث
حضرت ابو سرحہ
نے روایت کی

تعمیرات

تعمیرات
اور وہ
تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات

احادیث
تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات

القرہ (153)

اچھے اخلاق کی وجوہات

حلم

حلم
حلم
حلم
حلم

دو اے ایمان والوں
جو ہر دور ہمارے
سے
دو اے ایمان والوں
جو ہر دور ہمارے
سے

طاقت و روہ میں جو
غیب میں
دے لکھو
یہ ہفتہ کی وقت
تعمیرات ہر وقت

یہی
حال
دوسری
دور
تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات

حلم

حلم
حلم
حلم
حلم

حلم
حلم
حلم
حلم

القرہ (153)

وہ
سے
کرتے

تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات
تعمیرات

7۔ عملی دین:

عملی دین سے مراد وہ
دین ہے جو عمل پر مبنی ہو۔ اسلام ایک
عملی دین ہے جو اسلامی احکام اور حقائق
سے متعلق عملوں پر مشتمل ہے

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے فرمایا
”کہ دو کہ میں روز کے رات سے بجا ہوتا ہوں
کہ دو میں کھانوں کے رات سے بنا ہوتا ہوں
ماؤہ اسے نکلے اور اسے سحائی کی طرف
لے جائے یا گو اسے بازار میں بھیج دے“

یہ حدیث عملی دین کی اہمیت کو بیان کرتی
ہے۔ حلال کوشش کی سحائی ہے کہ انسان
انے عملوں کو دینی احکام اور رسالت
کے عطا بق کرے

8۔ عقل و فطرت پر مبنی دین

اسلام کی مثالیں

خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ ہے
تہ یہ عقل و فطرت پر مبنی دین ہے
اسلام کے احکامات اور تعلیمات انسانی
عقل کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں

اور ان کی سردی انسان خصوصیات اور معیاروں
کے مطابق ہوتی ہے
ترجمہ:

”بیشک آسمانوں اور زمین کی خلقت
اور برات اور دن کے تبدیل ہونے میں
نشانیوں میں بڑے عقل والوں کے لئے
جو قیامت کے وقت بھیجے گئے اور
اپنے جنوں پر سو کر اللہ کی ایجاد کرتے
پیل اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر
غور کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب
تو نے یہ یہ عقیدہ کیا تیری
یا کسری سے ہمیں دوزخ کا عذاب سے
بخالے اور کھلوے“ (الاعراف: ۱۹۱-۱۹۰)

9- اخوت

اسلام کے ممالک تلو میں اخوت
ہی ہے۔ جب مسلمان ملکہ سے عدینہ ہوت
کر کے گئے تھے وہاں لھائی جارہ کی بنیاد
پڑی۔ عدینہ کے مسلمانوں نے عیاضہ ہجرتوں
کھی رہائش اور حوزہ کا بندوبست
کیا

”مسلمان اب دوسرے کے

لھائی ہیں“

۱۰۔ تعجب سے پال دین

اسلام کا نام پالنا آٹھویں ہے کہ اسلام مہر
 کا تعجب کی نوعیت ہے۔ تعجب کا لغوی
 یہ ہے کہ اسے نزدیک واقعات میں متزلزل
 و فطرت کے امور کو بھی ایک طرف رکھ کر
 ہے۔ یہود و نصاریٰ کا تعجب
 آقا سے فراموش تھا کہ آفری ہی ابنی
 اسماعیل سے نبیوں کی تشریح لایا

۱۱۔ محبت تقسیم کرنا والا دین

اسلام محبت اور تقسیم کرنا والا دین
 ہے جو مسلمانوں کے دلوں میں محبت
 اور اچھا دیکھ کر کرتا ہے۔ یہ دین انسانیت
 کے مسائل کو حل کرنے اور محبت کی تقسیم
 کو فرمے کہلئے یہ آیت فرمائی کرتا ہے
 رسول نے فرمایا

"مخمسارے اطمینان کا لہر دین عربیہ
 ہے کہ تم لوگوں سے محبت کرو
 اور خدا کے نام سے خود بھی محبت کرو"

12 - عالمگیر دین :

اسلام اللہ عالمگیر دین ہے جو تمام مذاہب و مذہبوں کے لیے ہدایت کا ایسا نور ہے۔
 اسلام کی تعلیمات پر انسان کے لئے فوڑوں اور رنج و دنا کے بغیر صرف نیکوئی کا عمل ہے۔
 حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 انہوں نے آیت کو لیکر سنا
 "وَلِلَّهِ لِرَبِّهِنَّ ابْنِي قَوْمٍ لَّيْلَةٌ بَعَثْنَا مِثْلَ خَالِدٍ" میں
 تمام مذاہب کے لیے بھیجا گیا ہے۔

13 - مساوات کا حاصل دین

اسلام کی مثالوں خصوصیات میں سے اللہ کی خصوصیت
 ہے کہ اسلام مساوات کا دین ہے۔
 اسلام میں مساوات کا مطلب ہے کہ ہر
 انسان حقوق اور عزت کے اعتبار سے
 برابر سمجھا جائے۔ ان کا رنگ و نسل
 زبان یا سماجی حیثیت کچھ بھی ہو۔ بقول
 حفصہ خالدی دہری

دنا ہے استعداد میں لیل الخو خدا کا
 نعم اس کے پادشاہان کے وہ یا دنیاں ہمارا
 اسلام کے مساوی سب ہیں نذر انسان

۱۶۔ قومیت سے بالا تر دین

اسلام کی بنیاد اسلامی تعلیمات پر احترام اور
اسلامی احکامات کا ماننا ہے۔ اسلام میں
رنگ، نسل، بی بنیاد پر فرق نہیں ہونا اور
فرق ہونا سے کورف تقویٰ کی بنیاد پر۔ خطہ
حجتم الوداع کے وقوع پر آیت نے ارشاد

صبر مایا
”وَلَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا هِيَ كَأَن سَمَاءٍ
سَمَاءٍ مَّائِدَةٍ تُرَىٰ مِنْهَا
لَا تُؤْتِي عَقْلًا لِّمَنْ يَّرْتَدُّ عَنْهَا
لَهَا كَأَنَّ مِصْرَ بَدْرٍ مُّسْتَوٍ“

۱۵۔ فساد کی ممانعت پر مبنی دین

اسلام ظلم سرکشی اور عساد کے سخت خلاف
ہے۔ اسلام نے شروع سے آزادی
اور انصاف کی اور زبلند کرنا ہے قرآن
مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

”جس نے کسی کو ناحق قتل کیا
ما زین میں میں عبادت میں
اُس نے پوری انسانیت
کا قتل کیا“ (المائدہ ۲۲)

خلاصہ:

اسلام کی نمایاں خصوصیات اہل
عقالتی معاشرتی نظام کا خالقہ پیش
کرتی ہے۔ جو العارف، لہری اور
روحانی و اخلاقی ترقی پر مبنی ہے۔
اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری الہامی
دین ہے اسلام ایک دین سے مدد
نہیں - عذاب سے ناس سہولیات و انار
نہیں ہوتے جبکہ اسلام کے پاس لہ سوال
کا یقینی جواب موجود ہے۔